AIOU

پراسپیکٹس

خزاں 2016

پی ٹی سی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

www.aiou.edu.pk

داخلہ کے خواہش مند طلباء و طالبات کے لیے اہم ہدایات

☆ نامکمل اور ادھورے داخلہ فارموں کے ساتھ درج ذیل طریقہ کار کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

الف۔ کسی بھی لحاظ سے نامکمل داخلہ فارم قابل قبول نہیں ہوگا۔

ب۔ مطلوبہ فیس کے بغیر یا کم فیس یا آخری تاریخ کے بعد فیس جمع کرانے کی صورت میں داخلہ فارم قابل قبول نہیں ہوگا۔

ج۔ طالب علم کے نام/ والد کے نام میں اختلاف کی صورت میں یا فارم کے ساتھ دیگر منسلک کاغذات میں طلبہ کے اپنے یا اس کے والد کے ناموں میں فرق کی صورت میں میٹرک کی سند میں موجود نام اور تاریخ پیدائش کو درست تصور کیا جائے گا اور شعبہ امتحانات اس کے مطابق ڈگری یا سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

د۔ غیر مصدقہ، نامکمل اور غیر واضح تعلیمی اسناد پر داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

ر۔ داخلہ کے لیے جعلی دستاویزات فراہم کرنے میں نہ صرف یہ کہ داخلہ منسوخ ہوگا بلکہ طالب علم کی ادا شدہ فیس بھی ضبط کر لی جائے گی اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

☆ کتب موصول ہونے پر طالب علم کو چاہیئے کہ وہ تصدیق کر لے کہ بستہ میں وہی کتب موجود ہیں جو اس نے داخلہ فارم میں درج کی تھیں۔ غلط کتب ملنے کی صورت میں شعبہ داخلہ سے فوراً رجوع کریں بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔

سمسٹر شیڈول

نمبر شمار	سرگرمی	سمسٹر بہار	سمسٹر خزاں
1۔	داخلہ	فروری ۔ مارچ	اگست ۔ ستمبر
2۔	ترسیل کتب	مئی ۔ جون	نومبر ۔ دسمبر
3۔	مطالعہ کی مدت	جون ۔ ستمبر	دسمبر ۔ مارچ
4۔	عملی ورکشاپ کورس کوڈ 611 بہار سمسٹر میں ماہ اگست میں منعقد ہوتی ہے۔ ورکشاپ کی مقررہ تاریخ ٹیوٹوریل شیڈول میں ملاحظہ کریں یا متعلقہ ریجنل آفس سے حاصل کریں۔		
5۔	امتحانات	نومبر ۔ دسمبر	مئی ۔ جون
6۔	نتائج	جنوری ۔ فروری	جولائی ۔ اگست

نوٹ: شیڈول کی مقررہ کردہ تاریخوں کی معلومات کے لئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.aiou.edu.pk ملاحظہ کریں۔

پراسپیکٹس (سمسٹر: خزاں 2016ء)

برائے پی ٹی سی

(شعبہ ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن)

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

پراسپیکٹس برائے پی ٹی سی پروگرام

تعداد اشاعت 70,000

نگران طباعت .... پرنٹنگ پریس آپریشنز کمیٹی

کمپوزنگ .... محمد اسد فہیم قریشی

قیمت .... -/50 روپے

طابع .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پرنٹنگ پریس

ناشر .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست مشمولات

	صفحہ نمبر
1- یونیورسٹی کا تعارف/ پس منظر	04
2- کلیہ تعلیم	06
3- شعبہ ارلی چائلڈ ھڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن	06
4- پی ٹی سی پروگرام	07
5- مُطالعاتی سکیم	07
6- پروگرام کے لوازمات	08
6.1- عملی تربیت	08
6.2- عملی امتحان	09
6.3- تحریری امتحان	09
6.4- امتحانی نتائج مرتب کرنے کا طریقہ	09

	صفحہ نمبر
7- عمومی معلومات/ ہدایات	09
8- فیس	11
9- متعلقہ شعبہ جات کے پتے	12
10- ریجنل کوآرڈینیٹر کے پتہ جات	14

1- علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، تعارف/ پس منظر

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (جس کا مین کیمپس اسلام آباد میں ہے) کا شمار اس وقت دنیا کی چار میگا (سب سے بڑی) یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے، 1974ء میں پارلیمنٹ کے ایکٹ (XXXIX) کے تحت قائم ہونے والی یہ یونیورسٹی اُس وقت دنیا کی دوسری اور ایشیا اور افریقہ کی پہلی اوپن یونیورسٹی تھی مگر اب دنیا میں فاصلاتی نظام تعلیم پر مبنی 60 سے زائد یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔

پاکستان میں اوپن یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے ان لوگوں کو جو بوجوہ رسمی تعلیم سے استفادہ نہیں کر سکے یا جن کا سلسلہ تعلیم منقطع ہوگیا تھا، ان کے گھروں کی دہلیز پر تعلیمی سہولیات مہیا کرنا ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، وطن عزیز کے دیہاتوں قصبوں اور دور افتادہ علاقوں میں مقیم افراد کو جہاں روایتی تعلیم کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں یا ایسی خواتین کو جو سماجی پابندیوں کے سبب سکول/ کالج میں جانے سے قاصر ہیں یا وہ ملازم پیشہ افراد جو اپنی ملازمتی ترقی کے لیے تعلیمی استعداد بڑھانے کے خواہش مند ہیں، ان سب کو تعلیمی سہولتیں مہیا کر کے یہ فریضہ بہ طریق احسن سرانجام دے رہی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی غیر رسمی طریقہ تعلیم کے ذریعے مختلف تعلیمی پروگرام پورے ملک میں عام کر کے قومی یونیورسٹی کی صورت میں اُبھری ہے۔ فاصلاتی نظام تعلیم روایتی اور رسمی نظامِ تعلیم کے برعکس متنوع بھی ہے اور ہمہ گیر بھی۔ طلبہ اس کے ذریعے میسر وقت اور سہولت کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں طبع شدہ کورسز اور مجوزہ کتب کے علاوہ ٹیوٹوریل، گروہی سرگرمیاں اور دوسری ملٹی میڈیا سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بنیادی تعلیم سے لے کے پی ایچ ڈی کی سطح تک کے پروگرام پیش کر رہی ہے۔ یونیورسٹی کے تدریسی اور انتظامی کام کی مناسب اور موزوں ترویج و اشاعت کے لیے ملک کے مختلف مقامات پر 43 سے زائد علاقائی دفاتر بھی کام کر رہے ہیں نیز طلبہ کی رہنمائی کے لیے مختلف شہروں میں رابطہ دفاتر بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی نے ملک بھر میں مطالعاتی مراکز قائم کیے ہیں جہاں فاصلاتی نظام تعلیم کے طلبہ اپنے ٹیوٹرز سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی نے کل وقتی مطالعاتی مراکز بھی قائم کیے ہیں جہاں پر ایم کام، ایم بی اے (آئی ٹی)، بینکنگ اینڈ فنانس، بی ایس (سی ایس) اور ایم ایس کے طلبہ کو بالمشافہ تعلیمی رہنمائی مہیا کی جاتی ہے

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اوراس کے جملہ علاقائی دفاتر تعلیمی سال کے دوران نصابی اور تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور مختلف نوعیت کی علمی، ادبی اور قومی تقریبات کے انعقاد کا اہتمام کرتے ہیں جن میں ہمارے طلبہ و اساتذہ کے ساتھ ساتھ علاقے کے معزز و سرکردہ اراکین اور صاحبان علم و دانش شرکت کرتے ہیں۔

اوپن یونیورسٹی سمسٹر سسٹم کے مطابق کام کر رہی ہے۔ طلبہ کا داخلہ سال میں دو بار سمسٹر خزاں اور سمسٹر بہار میں ہوتا ہے۔ انڈر گریجویٹ طلبہ کے لیے دونوں سمسٹر میں داخلے ہوتے ہیں جبکہ پوسٹ گریجویٹ سطح پر داخلہ سال میں ایک بار ہوتا ہے۔ طلبہ کو یونیورسٹی کی اپنی تیار کردہ کتابیں بھجوائی جاتی ہیں، ان کتابوں کے ہمراہ تقویتی مواد بھی بھجوایا جاتا ہے اور آڈیو کیسٹس (Cassettes) بھی۔ اکثر کورسز میں ریڈیو اور ٹی وی پروگرامز کے ذریعے بھی تعلیمی اور تدریسی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ طلبہ کی رہنمائی کے لیے ملک بھر سے جز وقتی ٹیوٹرز کی خدمات بھی حاصل کی جاتی ہیں نیز ہر طالب علم کو مراسلت اور ٹیوٹوریل میٹنگ کے ذریعے بھی تدریسی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

یونیورسٹی کے سائنس کے طلبہ کے لئے ''یونیورسٹی سائنس کمپلیکس'' کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں سائنس کے تمام ڈسپلنز کے ریسرچ اسکالرز کے لئے بین الاقوامی معیار کی حامل جدید سائنسی تجربہ گاہوں کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی مرکزی لائبریری اور سٹوڈنٹس ہوسٹل میں انٹرنیٹ لیب کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے تاکہ یونیورسٹی کے اساتذہ و طلبہ اپنی علمی و تحقیقی کاوشوں کو جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کر سکیں۔

2- کلیہ تعلیم

1973ء میں وفاقی وزارتِ تعلیم کے تحت قائم ہونے والے قومی ادارہ تعلیم کو جون 1975ء میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا حصہ بنا دیا گیا۔ پھر اس ادارے کا دائرہ اتنا وسیع ہو گیا کہ 1984ء میں اسے کلیہ تعلیم کا درجہ دے دیا گیا۔

اب تک اس کلیہ نے ثانوی سطح سے لے کر پی ایچ ڈی تک تمام پروگرام پیش کئے ہیں۔ یہ کلیہ قومی، حکومتی اور بین الاقوامی سطح پر پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے بڑے اداروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

اس کلیہ کے اہم شعبہ جات مندرجہ ذیل ہیں۔

نام شعبۂ جات

1- شعبہ ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن

2- شعبہ سائنسی تعلیم

3- شعبہ خصوصی تعلیم

4- شعبہ ایجوکیشنل پلاننگ، پالیسی سٹڈی اینڈ لیڈر شپ

5- شعبہ فاصلاتی وغیر رسمی تعلیم و جاریہ تعلیم

6- شعبہ سیکنڈری ٹیچر ایجوکیشن

1975ء میں اس یونیورسٹی نے تربیت اساتذہ کے پروگرام شروع کیے اور پھر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن معرض وجود میں آیا۔ 1984ء میں جب انسٹی ٹیوٹ کو ایک کلیہ کا درجہ دے دیا گیا تو تربیت اساتذہ کے پروگرام وسیع تر تھے۔ شعبہ تربیت اساتذہ ہمہ گیری اور وسعت کے باعث یونیورسٹی کا سب سے بڑا شعبہ تھا۔ بہار 2003ء میں اس شعبے کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

(i) سیکنڈری ٹیچر ایجوکیشن

(ii) ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن۔

3- ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن

''شعبہ تربیت اساتذہ'' کی تقسیم سے تعلیمی عمل میں زیادہ بہتری آئی۔ اس وقت ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن ایک فعال اور موثر شعبے کی حیثیت کا حامل ہے۔ اس شعبے میں کورسز اور طلبہ کی تعداد ایجوکیشن کے باقی تمام شعبوں سے کہیں زیادہ ہے اور اس کی طرف رجحان مزید بڑھ رہا ہے۔ اس شعبے کو یونیورسٹی کا سب سے بڑا شعبہ ہونے کا امتیاز آج بھی حاصل ہے۔ اس شعبے کے زیر انتظام مندرجہ ذیل پروگرام پیش کیے جاتے ہیں:

1- پی ٹی سی

2- سی ٹی

3- بی ایڈ

4- میٹرک ایجوکیشن

5- انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن

6- بی اے ایجوکیشن

7- ایسوسی ایٹ ڈگری ان ایجوکیشن

مستقبل میں شعبہ کی طرف سے پیش کیئے جانے والے پروگراموں میں
پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ ان ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن،
ایم اے،
ایم ایڈ،
ایم فل اور پی ایچ ڈی (ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن) شامل ہیں۔

4- پرائمری ٹیچرز سرٹیفکیٹ (پی ٹی سی) پروگرام

پی ٹی سی پروگرام پرائمری سطح پر پڑھانے کے لیے بنیادی تربیت مہیا کرتا ہے۔ فاصلاتی تعلیم کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ اس پروگرام سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اہلیت برائے داخلہ

1- میٹرک میں 60 فیصد نمبر حاصل کرنے والے طلبہ اور 50 فیصد نمبر حاصل کرنے والی طالبات داخلے کی اہل ہیں۔

یا

2- ایف اے/ ایف ایس سی یا اس سے زیادہ تعلیمی قابلیت کے حامل تمام امیدوار داخلے کے اہل ہیں۔

3- صوبہ بلوچستان، فاٹا (Fata)، فانا (Fana) اور آزاد کشمیر کے سکونتی طلباء و طالبات جنہوں نے میٹرک میں 45 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں، بشرطیکہ وہ ان علاقوں کا سکونتی ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ساتھ لگائیں، داخلے کے اہل ہیں۔

4- ایسے تمام اُمیدوار جو وفاق المدارس سے فارغ التحصیل ہیں اور متعلقہ سیکنڈری بورڈ سے لازمی مضامین پاس کیے ہوئے ہیں وہ داخلہ کے لئے انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین سے جاری کردہ برابری کا سرٹیفکیٹ (Equivalence Certificate) منسلک کریں۔ بصورتِ دیگر داخلہ ممکن نہیں۔

5- مطالعاتی اسکیم

پی ٹی سی پروگرام آٹھ نصف کریڈٹ کے لازمی کورسوں پر مشتمل ہے جبکہ عملی کام ایک مکمل کریڈٹ کورس کے برابر ہے۔ اس طرح پی ٹی سی پروگرام پانچ کریڈٹ پر مشتمل ہے اور دو سمسٹرز میں مکمل ہوتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلا سمسٹر: خزاں (اگست)

نمبر شمار	کورس ٹائٹل	کریڈٹ	کورس کوڈ
1-	اصول تعلیم	نصف کریڈٹ	613
2-	تعلیمی نفسیات	نصف کریڈٹ	614
3-	تنظیم مدرسہ	نصف کریڈٹ	615
4-	سکول، کمیونٹی اور عملی فنون	نصف کریڈٹ	616

دوسرا سمسٹر: بہار (فروری)

نمبر شمار	کورس ٹائٹل	کریڈٹ	کورس کوڈ
1-	تدریس اردو	نصف کریڈٹ	617
2-	تدریس ریاضی	نصف کریڈٹ	618
3-	تدریس سائنس وجسمانی تعلیم	نصف کریڈٹ	619
4-	تدریس اسلامیات ومعاشرتی علوم	نصف کریڈٹ	620
5-	عملی ورکشاپ وتدریسی مشق (مدت چھ ہفتے)	مکمل کریڈٹ	611

دورانیہ

پی ٹی سی پروگرام کی کل مدت مطالعہ دو سمسٹر ہے جس میں تدریس کے ساتھ ساتھ عملی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ درسی مواد میں مطالعے کے لیے آٹھ درسی کتب مہیا کی جاتی ہیں۔ ہر کتاب نو یونٹوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ درسی مواد کے ساتھ امتحانی مشقوں کے سوالنامے اور مشقیں جمع کروانے کی تاریخوں کا جدول بھی مہیا کیا جاتا ہے۔

دوسرے سمسٹر میں درسی کتابوں کے علاوہ عملی تربیت کا بھی بندوبست کیا جاتا ہے۔ دونوں سمسٹروں میں پیش کیے جانے والے کورسوں کا امتحان الگ الگ ہوتا ہے یعنی پہلے سمسٹر کے آخر میں پہلے چار کورسوں کا امتحان ہوتا ہے اور دوسرے سمسٹر کے آخر میں باقی چار کورسوں کا امتحان ہوتا ہے۔ عملی امتحان، عملی تربیت ختم ہونے کے فوراً بعد لیا جاتا ہے۔

6- پروگرام کے لوازمات

تمام کورسوں کی امتحانی مشقوں اور تحریری امتحانات میں کامیابی پروگرام کا لازمی جزو ہے۔ ٹیوٹر سے رہنمائی کے لیے مطالعاتی مراکز میں اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ عملی تربیت، تدریسی مشق اور عملی امتحان بھی پروگرام کی تکمیل کے لوازمات ہیں۔

6.1- عملی تربیت/ ورکشاپ

عملی تربیت میں دو ہفتے کی ورکشاپ اور اس کے بعد چار ہفتے کی تدریسی مشق شامل ہے۔ ورکشاپ اور تدریسی مشق ٹیوٹر اور سپروائزر کی نگرانی میں مکمل کرنا لازمی ہے۔ ورکشاپ کی متوقع تاریخ سے علاقائی دفتر ٹیوٹر کو آگاہ کرے گا اور ٹیوٹر طلبہ کو اطلاع دیں گے۔ طلبہ کو چاہیئے کہ اطلاع نہ ملنے پر علاقائی دفتر سے رابطہ قائم کریں۔ ورکشاپ کے لیے متعلقہ ادارے سے چھٹی، اخراجات اور قیام وطعام کا بندوبست طلبہ کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

عملی تربیت دو حصوں پر مشتمل ہے (تدریسی سیشن اور تدریسی مشق) اور ایک مکمل کریڈٹ کا حامل ہے۔ پی ٹی سی امتحان پاس کرنے کے لیے عملی تربیت میں شرکت کرنا اور پاس ہونا لازمی ہے۔ عملی تربیت دوسرے سمسٹر میں مکمل کیے گئے کورسوں کا احاطہ بھی کرتی ہے۔

(الف) تدریسی سیشن (دو ہفتے)

دوسرے سمسٹر کے اختتام پر اختیاری کورسوں (تھیوری) کا حصہ مکمل ہونے پر طلبہ کو دو ہفتے کی تدریسی سیشن میں شمولیت کرنا ہوتی ہے۔ ورکشاپ کا اہتمام علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے علاقائی ناظم اور کورس کے ٹیوٹر مل کر کریں گے۔ تدریسی سیشنز کا انعقاد کسی مرکزی مقام پر ہو گا۔ تدریسی سیشنز میں درج ذیل قسم کے پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔

1- نمونے کے اسباق (Demonstration Lesson) کا مشاہدہ اور تجربہ۔
2- مشقی اسباق تیار کرنا اور سبقی اشارے لکھنا۔
3- مائیکرو تدریس کے ذریعے مہارتوں کی مشق
4- تدریسی معاونات کی تیاری
5- مجموعی ریکارڈ کی تیاری
6- امتحانی پرچہ جات کی تیاری
7- لائبریری کا استعمال
8- اختیاری کورسوں کی نوعیت کے لحاظ سے عملی کام اور تجربات کرنا
9- طلبہ کے تعلیمی، تدریسی اور تشخیصی مسائل کا تجزیہ

(ب) تدریسی مشق

چار ہفتوں کی تدریسی مشق عملی تربیت کا لازمی حصہ ہے۔ اس مشق کے دوران مقررہ اوقات میں ہر طالب علم کو 40 اسباق پڑھانا ہوں گے اور 16 اسباق کا مشاہدہ کرنا ہوگا۔ تدریسی مشق علاقے کے ثانوی/ مڈل سکولوں کے تعاون سے کرائی جائے گی۔ اس کے لیے شریک ہونے والے طلبہ ضروری قواعد کے پابند ہوں گے۔ ورکشاپ کے انعقاد کا پروگرام طلبہ خود اپنے مقررہ ٹیوٹر اور متعلقہ علاقائی دفتر سے وصول کریں گے۔ دیگر طلبہ کی طرح پرائمری، مڈل اور سیکنڈری/ ہائر سیکنڈری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اپنی ذمہ داری اور اخراجات پر تدریسی مشق میں شریک ہوں گے۔

6.2- عملی امتحان (ورکشاپ کا امتحان)

تدریسی سیشنز اور تدریسی مشق کے اختتام پر عملی امتحان کا انعقاد ہوگا۔ امتحان کے دوران ہر طالب علم کو نمونے کے دو اسباق دوسرے سمسٹر میں مکمل کئے گئے مضامین میں سے پڑھانا ہوں گے۔ اسباق کا جائزہ امتحانی ٹیم لے گی جو ٹیوٹر، سپروائزر، ضلعی تعلیمی افسر اور متعلقہ ادارے پر مشتمل ہوگی۔ عملی امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے 40 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

کل نمبر=100	تدریسی سیشنز =25 نمبر
تدریسی مشق=25 نمبر	آخری چار اسباق=50 نمبر

6.3- تحریری امتحان (کورسز کا امتحان)

ہر کورس کے اختتام پر تحریری امتحان ہوگا جس میں کامیابی کے لیے 40 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔ پی ٹی سی کی سند کے حصول کے امتحانی مشقوں، عملی تربیت، تدریسی مشق اور آخری امتحان میں بھی مجموعی طور پر 40 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی ہے۔ امتحانی مشقوں، آخری امتحان، تربیت و تدریسی مشق اور آخری دو اسباق، ان پانچوں حصوں میں الگ الگ پاس ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی طالب علم کسی بھی حصے میں فیل ہو تو وہ فیل ہی تصور کیا جائے گا۔ لہٰذا پاس ہونے کے لیے تمام اجزا کا امتحان دوبارہ دینا ہوگا۔

6.4- امتحانی نتائج مرتب کرنے کا طریقہ

کورس کے دوران جائزے کے لیے امتحانی مشقیں مکمل کرائی جاتی ہیں۔ کورس کے اختتام پر ایک تحریری امتحان ہوتا ہے۔ امتحانی مشقوں اور آخری امتحان میں الگ الگ پاس ہونا ضروری ہے اور اس کے جزوی نمبروں کو یکجا کر کے نتیجہ مرتب کیا جاتا ہے۔ تینوں اجزا میں کامیابی کے لیے کم از کم نمبر مندرجہ ذیل ہیں۔

امتحانی مشقیں	40 فیصد	پاس مارکس
تحریری امتحان	40 فیصد	پاس مارکس
تدریسی سیشن، تدریسی مشق اور نمونے کے اسباق	40 فیصد	پاس مارکس
مجموعی نمبر	40 فیصد	پاس مارکس

7- عمومی معلومات/ ہدایات

(i) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ/ ڈگریاں دیگر منظور شدہ یونیورسٹیوں اور بورڈ کے مساوی ہیں۔

(ii) امیدوار ہر لحاظ سے مکمل داخلہ فارم متعلقہ پروگرام کے لیے مع تصدیق شدہ تعلیمی اسناد پراسپیکٹس میں دی گئی ہدایات کے مطابق ارسال کریں۔

(iii) داخلہ فارم جمع کروانے کے تین ماہ تک یونیورسٹی کی جانب سے کتب کی ترسیل ہو گی۔ کتب موصول نہ ہوں تو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل یا اپنے قریبی علاقائی دفتر سے فوری رابطہ کریں' رابطہ نہ کرنے کی صورت میں یونیورسٹی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(iv) دوران سمسٹر طالب علم کورس/ پروگرام تبدیل نہیں کرسکتا۔

(v) دوران سمسٹر طالب علم کا پتہ تبدیل نہیں ہوگا، سوائے ہنگامی حالات کے۔

(vi) رجسٹریشن فیس جمع کروانے کے بعد ہر طالب علم کو رجسٹریشن نمبر جاری کیا جائے گا۔ اس رجسٹریشن نمبر، رول نمبر، کورس کوڈ اور سمسٹر کا حوالہ یونیورسٹی کے ساتھ ہونے والی خط وکتابت میں دیا جانا ضروری ہے۔

(vii) درسی مواد طالب علم کو داخلہ فارم پر دیئے گئے ڈاک کے پتہ پر ارسال کیا جائے گا۔

(viii) درسی مواد موصول ہونے کے تقریباً پندرہ دن کے اندر ہر کورس کے لئے نامزد کئے گئے ٹیوٹر کے بارے میں اطلاع دی جائے گی۔ اگر آپ کو ٹیوٹر کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملتی تو آپ فوری طور پر متعلقہ علاقائی دفتر (آپ کے علاقہ میں موجود اوپن یونیورسٹی کا ریجنل آفس) سے رابطہ کریں یا آپ اپنی امتحانی مشقیں بلا تاخیر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک متعلقہ ریجنل ڈائریکٹر کو بھجوا دیں۔

(ix) داخلہ کی شرائط پر پورا نہ اترنے والے امیدوار اگر کسی ناجائز طریقے سے داخلہ کے حصول میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یونیورسٹی ایسے طلبہ کا داخلہ/ سرٹیفکیٹ منسوخ کرنے کی مجاز ہے۔

(x) یونیورسٹی کے افسران مجاز یونیورسٹی کے قواعد وضوابط میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں لاتے ہیں، طلبہ پر ان کی پابندی لازم ہے۔

(xi) امتحانی مشقوں میں فیل ہو جانے کی صورت میں طالب علم امتحان میں بیٹھنے کے حقدار نہیں لہٰذا ان کو اگلے سمسٹر میں دوبارہ داخلہ لینا ہوگا۔

(xii) طالب علم کی یہ ذمہ داری ہے کہ کسی کورس میں داخلہ لینے کے بعد متعلقہ شعبہ جات کے ساتھ رابطہ رکھے جن کے ایڈریس پراسپیکٹس کے آخر میں درج ہیں۔

(xiii) پہلے سے داخل کسی پروگرام میں سپیشلائزیشن (تخصص) کی صورت میں طالب علم کو کسی دوسرے پروگرام میں داخلہ لینے یا ایک پروگرام سے دوسرے پروگرام میں جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی بشرطیکہ وہ اپنے پہلے پروگرام کا داخلہ منسوخ کرادے یا مکمل کرلے۔

(xiv) اس پراسپیکٹس کے آخر میں پی ٹی سی سرٹیفکیٹ اجراء کے لیے ایک فارم دیا گیا ہے پروگرام کی کامیاب تکمیل کے بعد طالب علم فارم پر کر کے کنٹرولر امتحانات کو سرٹیفکیٹ کے اجراء کے لیے روانہ کرے۔ اس کے بعد ہی سرٹیفکیٹ کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

(xv) یونیورسٹی اپنی پالیسی کے مطابق پراسپیکٹس میں دیے گئے مندرجات کو کسی پیشگی اطلاع کے بغیر تبدیل کرنے کا استحقاق رکھتی ہے۔

(xvi) سیکنڈری/ ہائر سیکنڈری میں **انگریزی فیل یا بغیر انگریزی**، اسلامیات لازمی اور مطالعہ پاکستان

کے طلباء وطالبات کسی پروگرام میں داخلہ کے اہل نہ ہوں گے۔

(xvii) بہار اور خزاں کے سمسٹر کے داخلے ہر سال بالترتیب یکم فروری اور یکم اگست سے شروع ہوتے ہیں جبکہ ان سمسٹر کے امتحانات نومبر اور مئی میں ہوتے ہیں۔

(xviii) پی ٹی سی داخلہ فارم کے صفحہ نمبر 3 میں درج ہدایات کو اس پراسپیکٹس کا حصہ تصور کیا جائے۔

(xix) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ کورس رزلٹ کارڈ پر داخلہ نہیں دیا جائے گا۔AIOU کی جانب سے جاری کردہ PC یا سرٹیفکیٹ/ ڈگری کی تصدیق شدہ نقول داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کرنا لازم ہے۔

(xx) ایسے طلباء/ طالبات جنھوں نے ہائر ایجوکیشن سے منظور شدہ وفاق المدارس سے ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کی اسناد حاصل کی ہیں وہ تمام طلباء انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین (IBCC) اسلام آباد سے جاری کردہ برابری (Equivalence) کا سرٹیفکیٹ بھی منسلک کریں بصورت دیگر متعلقہ فارم ناقابل قبول ہوگا۔

8- فیس

فی نصف کورس:	----------------------------	**770/-** روپے
ورکشاپ فیس:	----------------------------	**750/-** روپے
رجسٹریشن فیس:	----------------------------	**100/-** روپے
داخلہ فیس:	----------------------------	**770/-** روپے
آئی ٹی فیس:	----------------------------	**100/-** روپے

پی ٹی سی پروگرام کی واجب الادا مجموعی فیس -/7880 روپے

داخلہ فیس اور ورکشاپ کی فیس شامل ہے۔ اگر آپ پہلے سے رجسٹرڈ ہیں تو فیس مبلغ -/100 روپے کم جمع کروائیں۔ مجموعی فیس ایک ساتھ جمع کرانا ہوگی۔

8.1- فیس جمع کرانے کا طریقہ کار

یونیورسٹی نے طلباء کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل بینکوں سے باضابطہ معاہدہ کیا ہے۔ جس کی رو سے طلباء داخلہ فارم اور اُس کے ساتھ منسلک کردہ چالان فارم مکمل کر کے فیس اور داخلہ فارم بمعہ مطلوبہ کاغذات **فرسٹ ویمن بینک لمیٹڈ۔ الائیڈ بینک لمیٹڈ۔ بینک الفلاح لمیٹڈ اور ایم سی بی بینک** کی کسی بھی برانچ میں اور اِن کے علاوہ **نیشنل بینک آف پاکستان** کی صرف نامزد برانچوں میں سے کسی ایک بینک برانچ میں جمع کرا سکتے ہیں۔

داخلہ فیس کے علاوہ درج ذیل پوسٹل چارجز طلباء کو الگ سے بینک کو ادا کرنا ہوں گے۔

فرسٹ ویمن بینک لمیٹڈ	(تمام برانچیں)	-/35 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
الائیڈ بینک لمیٹڈ	(تمام برانچیں)	-/25 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
بینک الفلاح لمیٹڈ	(تمام برانچیں)	-/25 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
ایم سی بی بینک لمیٹڈ	(تمام برانچیں)	-/10 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
نیشنل بینک پاکستان	(صرف نامزد برانچیں)	-/35 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان
نیشنل بینک پاکستان	(AIOU مین کیمپس)	-/20 روپے فی داخلہ فارم/ بینک چالان

نوٹ: داخلہ فیس صرف مذکورہ بالا طریقے سے ادا کی جائے کسی دوسرے ذریعہ یا کسی شخص کو دی جانے والی فیس کی رقم کے لئے یونیورسٹی ہرگز ذمہ دار نہ ہوگی۔

تمام اہل امیدوار داخلہ فارم مع فیس مبلغ **-/7880** روپے کتابچہ میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق مقررہ تاریخ تک یونیورسٹی کی نامزد کردہ کسی بنک برانچ میں جمع کروائیں۔

ایسے طلباء طالبات جو داخلے کے اہل نہیں وہ داخلہ فارم اور فیس جمع نہ کرائیں۔

8.2- فیس واپسی کے قواعد وضوابط

1- وہ طلبہ جنہوں نے فارم اور فیس جمع کروائی ہے مگر داخلہ کے خواہش مند نہیں ہیں، کتب کی ترسیل سے پہلے داخلہ فیس کی واپسی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کو فیس 10% کٹوتی کے بعد واپس کی جائے گی۔

2- ایسے طلبہ جو داخلے کے اہل نہیں ہیں لیکن پھر بھی درخواست دے دیتے ہیں ان کی جمع کرائی گئی فیس میں سے 25% کٹوتی کر کے واپس کی جائے گی۔

3- جو طلبہ زائد فیس جمع کرواتے ہیں ان کی فیس درخواست وصول ہونے پر ایک سال کے دوران واپس کی جائے گی یا اگلے سمسٹر میں (Adjust) کی جائے گی۔

4- فیس واپسی کا عمل داخلے مکمل ہونے پر طلباء/ طالبات سے اصل رسید نمبر 4 موصول ہونے پر کیا جائے گا۔

5- ایک وقت میں دو مختلف پروگراموں میں داخلہ نہیں لیا جا سکتا۔ ایسی صورت میں یونیورسٹی قواعد کے مطابق نئے پروگرام کا داخلہ منسوخ اور فیس بھی ضبط کرنے کی مجاز ہوگی۔

6- آگاہ رہیں کہ کسی نجی ادارے یا فرد کو اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ یونیورسٹی کی طرف سے داخلہ فارم یا فیس وصول کریں۔ داخلہ فارم صرف نامزد بینک میں فیس کے ساتھ بذات خود جمع کروائیں۔ فیس یا فارم میں بدعنوانی کی صورت میں یونیورسٹی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی اور طالب علم کے خلاف تادیبی کارروائی بھی کی جاسکتی ہے۔

9- متعلقہ شعبہ جات کے پتے

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتوں پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

1- **معلومات برائے داخلہ:**

شعبہ داخلہ، کمرہ نمبر 113، بلاک نمبر 4، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فون نمبر: 051-9057421, 051-9057401

ہیلپ لائن: 468-112-111 (051)

E-mail: adms.ptc@aiou.edu.pk

2- **معلومات برائے ترسیل/حصول کتب:**

شعبہ مراسلاتی خدمات (Mailing Section): علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

فون نمبر: 9057281, 9057282, 9057612, 9057611

3- **معلومات برائے امتحانات ونتیجہ (سرٹیفکیٹ / ڈگری):**

شعبہ امتحانات بلاک نمبر 3، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فون نمبر: 9057328, 9250012, 9057323

4- **معلومات برائے تعیناتی جز وقتی ٹیوٹر متعلقہ علاقائی ناظم/ علاقائی خدمات**

ڈی آر ایس آفس، بلاک نمبر 2، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فون نمبر 9250036, 9250038, 9250037, 9250039, 9057615

-5 ڈائریکٹر سٹوڈنٹس ایڈوائزری سیل، گیٹ وے بلاک

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔
فون نمبر 9250174, 9057816, 9057814

-6 شعبہ ارلی چائلڈ ھڈ ایجوکیشن اینڈ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن

پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود
چیئرمین
فون نمبر 051-9057718
بلاک نمبر 5 علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر فضل الرحمٰن
اسسٹنٹ پروفیسر
فون نمبر: 051-9057268
بلاک نمبر 5 علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

-7 ڈاکٹر محمد اطہر حسین
اسسٹنٹ پروفیسر
فون نمبر 051-9057346
بلاک نمبر 5، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد،

-8 ڈاکٹر رحمت اللہ بھٹی
لیکچرر
پروگرام کوآرڈینیٹر
فون نمبر: 051-9057346
بلاک نمبر 5 علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

عمومی معلومات............علاقائی مراکز

دوران تدریس طلبہ کی بیشتر ضروریات اور تعلیمی اجتماع کا تعلق ملک بھر میں قائم کئے گئے مطالعاتی مراکز اور علاقائی مراکز سے ہوتا ہے۔ اس دوران داخلہ فارم اور عام معلومات بھی یہیں سے حاصل ہوتی ہیں۔ البتہ واضح رہے کہ داخلہ، درسی مواد کا حصول، امتحانی نتائج اور سرٹیفکیٹ وغیرہ کے معاملات اسلام آباد کیمپس سے ہی طے پاتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ ان علاقائی مراکز سے بھی تحریری یا بذریعہ فون رابطہ رکھا جائے۔ خط و کتابت کرتے وقت طالب علم اپنے مکمل کوائف نام، ڈاک کا پتہ، رول نمبر، کورس اور سمسٹر بہار یا خزاں درج کرے۔

نوٹ: تمام علاقائی دفاتر کے پتہ جات و فون نمبر پراسپیکٹس کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔